گندم کی کٹائی

گہائی اور گودام میں غلہ کی حفاظت

زیرنگرانی

اقبال حسین

ڈائریکٹر جنرل، زراعت شعبہ توسیع، خیبر پختونخوا

ڈائریکٹوریٹ جنرل زراعت شعبہ توسیع خیبر پختونخوا

فون: 091-9224223 فیکس: 091-9224225

گندم کو ذخیرہ کرنا

ذخیرہ کرنے کے لیے نمی کا تناسب

- گندم کو ذخیرہ کرنے کے لیے ایک خاص حد تک خشک کریں۔
- اگر آپ گندم کو ذخیرہ کرنا چاہتے ہیں تو تازہ تھریش کی ہوئی گندم کو اتنا خشک کریں کہ اس میں نمی کا تناسب 8 سے 10 فیصد ہو جائے۔
- دانے میں نمی کا تناسب جاننے کے لیے دانوں کو دانتوں کے درمیان دبا کر دیکھیں اگر ٹک کی آواز آتی ہے تو نمی کی مقدار درست ہے۔

ذخیرہ کرنے کی شرائط

مندرجہ ذیل عوامل ذخیرہ کی گئی فصل کو متاثر کر سکتے ہیں:

- گندم کے دانوں اور ہوا میں نمی کی مقدار اور درجہ حرارت سب سے اہم ہیں کیونکہ ذخیرہ شدہ اجناس پر پلنے والے کیڑوں اور پھپھوندی کی زندگی کا دارومدار ان دو عوامل پر ہے۔ اگر درجہ حرارت 20 سے 30 سینٹی گریڈ کے درمیان اور ہوا اور دانوں میں نمی کی مقدار 12 سے 15 فیصد ہو تو یہ کیڑے مکوڑوں کی نشوونما کیلئے بہترین ہے
- کیڑے (کھپرا، گندم کی سسری، آٹے کی سسری، سونڈ والی سسری، گندم کا پروانہ وغیرہ) پھپھوندی سے پھیلنے والی بیماریاں اور چوہے ذخیرہ کی گئی فصل کو نقصان پہنچانے میں انتہائی اہم ہیں اسلیے ان کا تدارک بھی ضروری ہے۔

ذخیرہ کرنے کے لیے تجاویز

ہمیں گرمیوں کے موسم میں صفائی اور ہوا کی آمدورفت کا زیادہ خیال رکھنا چاہیے۔ ذخیرہ کرنے کی تجاویز درج ذیل ہیں:

- سٹور/گودام میں گندم کو سطح زمین سے اونچا رکھیں۔
- پچھلے سال کے دانوں کو نئے دانوں کے ساتھ اکٹھا ذخیرہ نہیں کرنا چاہیے۔
- گودام میں مناسب ہوا اور روشنی کا انتظام ہونا چاہیے۔
- گندم کو ذخیرہ کرنے کے لیے نئی بوریاں استعمال کریں اور پرانی بوریوں کے استعمال کی صورت میں انہیں دس منٹ تک گرم پانی میں رکھیں اور دھوپ میں خشک کرنے کے بعد استعمال کریں۔
- گندم کی بوریوں کا انبار لگاتے وقت یہ خیال رکھنا چاہیے کہ بوریوں کے پلیٹ فارم کے درمیان ہوا کے گزرنے کا مناسب بندوبست ہو اور بوریوں کو دیواروں سے کچھ فاصلے پر رکھنا چاہیے۔
- گودام صاف رکھیں اور کیڑے مکوڑوں کے حملے سے بچاؤ کے لیے گیس والی گولیاں استعمال کریں۔
- گودام کی ساخت ایسی ہو جس میں جانور داخل نہ ہو سکیں جیسا کہ کُتا، بلی، پرندہ، چوہا وغیرہ جو گندم کے دانے کی مقدار اور معیار کو خراب کرتے ہیں۔
- وقتاً فوقتاً پندرہ دن بعد گودام کا ضرور معائنہ کرنا چاہیے اگر کوئی کیڑا نظر آئے تو فوراً گودام کو بند کر کے دھونی دینی چاہیے۔
- بارش کے موسم کے بعد گودام کو دھونی دیں اگر ممکن ہو تو گندم کو باہر نکال کے دھوپ میں خشک کر لیں۔
- گودام میں اگر کوئی کیڑا زندہ نظر آجائے تو فوراً گودام کو ہوا بند کر کے فاسٹاکسین کی 2 سے 3 گولیاں فی ٹن کے حساب سے فیومیگیشن کر لیں۔ فیومیگیشن سے ذخیرہ شدہ تخم کی کوالٹی برقرار رہتی ہے اور یہ تخم تسلی کے ساتھ بویا جا سکتا ہے۔

Jointly produced by:
NARC Scientists & Directorate of Agriculture Extension, Khyber Pakhtunkhwa
under **JICA-PSDP Project "Capcity Development of Agriculture Extension Services in Khyber Pakhtunkhwa Province"**
Implemented at: Agriculture Poly-technqiue Institute (API) NARC, Islamabad

فصل کی کٹائی

کٹائی کا وقت

گندم کی فصل کو پرندوں کے حملے اور خوشے کے جھڑنے سے پہلے اور ظاہری طور پر پک جانے کے بعد مناسب وقت پر کاٹیں۔

- ظاہری طور پر پک جانے کی نشانیوں میں اس کے تنے، پتے اور سٹے کا رنگ سبز سے سنہری پیلا ہو جاتا ہے اور سٹے کی ڈنڈی پیلے سبز رنگ کی ہو جاتی ہے۔
- گندم کی کٹائی کے صحیح وقت کے تعین کیلئے دانے میں موجود نمی کی مقدار ایک اہم جز ہے۔ دانے میں نمی کی مقدار کا 14 سے 20 فیصد تک ہونا کٹائی کے لیے موزوں وقت ہے۔
- کٹائی کا صحیح وقت جاننے کے لیے گندم کے دانے کو دانتوں میں رکھ کر دبائیں اگر دانہ ٹوٹ کر دو حصوں میں تقسیم ہو جائے اس کا مطلب ہے کہ اس میں نمی کی مقدار 20 فیصد سے کم ہے اور فصل کٹائی کے لیے تیار ہے۔

کٹائی کے مختلف طریقے

- گندم کی کٹائی تین طریقوں سے کی جاتی ہے۔ 1) بذریعہ ہاتھ سے، 2) ریپر اور 3) کمبائن ہارویسٹر۔
- کٹائی کے وقت فصل کے ضیاع سے بچنے کے لیے مشینی ذریعہ کار کو ترجیح دینی چاہیے۔ ہاتھوں سے کٹائی اور بنڈل بناتے ہوئے اور فصل کھیت سے اٹھاتے وقت دانوں کے ضیاع کو کمبائن ہارویسٹر کے استعمال سے روکا جاسکتا ہے۔
- پہاڑی علاقوں اور چھوٹے کھیتوں میں کمبائن ہارویسٹر کا استعمال مشکل ہوتا ہے جسکی وجہ سے کسان ہاتھوں اور ریپر کی مدد سے فصل کی کٹائی کرتے ہیں۔

کٹائی کیلئے تجاویز

کٹائی کے دوران مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھنا چاہیے:

- گندم کو زیادہ پکنے نہ دیں ورنہ دانے جھڑنے کا خطرہ ہوتا ہے۔
- اگر کھیت کا کچھ حصہ پکا ہوا اور کچھ نہیں تو پکے ہوئے حصے کی کٹائی پہلے کر لینی چاہیے۔
- اگر آپ ہاتھوں یا ریپر کے ذریعے کٹائی کرنا چاہتے ہیں تو اسکے لیے صبح یا شام کا وقت زیادہ موزوں ہے کیونکہ ان اوقات میں نمی کا تناسب دوپہر کی نسبت زیادہ ہوتا ہے۔
- اگر آپ کمبائن ہارویسٹر کے ذریعے کٹائی کرنا چاہتے ہیں تو دوپہر کا وقت زیادہ موزوں ہے۔
- دانے کو گرنے سے بچانے کے لیے گڈیاں احتیاط سے بنائیں اور 10 سے 15 گڈیوں کو ایک ڈھیر کی صورت میں اکٹھا رکھتے جائیں۔
- گڈیوں کو گروپ کی شکل میں کھڑا کر کے رکھیں یعنی گڈیوں کو سیدھا رکھیں تا کہ اُن کا خوشہ اوپر کی طرف ہو جیسے کھیت میں فصل کھڑی ہوتی ہے۔ اس سے کٹی ہوئی فصل کو جلد خشک ہونے میں مدد ملے گی بیشک وہ بارش سے ہی متاثر ہو۔
- گڈیوں کو کھیت سے منتقل کرتے وقت احتیاط سے کام لیں تا کہ دانے گرنے سے بچ جائیں۔

گہائی/تھریشنگ کے طریقے

عام طور پر گندم کے گٹھوں کو جھاڑ کے لیے مزدوروں یا جانوروں کی مدد سے اکٹھا کیا جاتا ہے۔ دھوپ اور ہوا میں خشک کرنے کے لیے گندم کی گٹھوں کو ٹریکٹر ٹرالی یا بیل گاڑی کے ذریعے دوسری جگہ لے جایا جاتا ہے۔

گندم کی تھریشنگ اور صفائی

گندم کی صفائی اور اناج کو بھوسے سے علیحدہ کرنے کے لیے درجہ ذیل طریقے استعمال کیے جاتے ہیں:

- جب فصل مکمل خشک ہو جائے تو ٹریکٹر والا تھریشر یا خود کار تھریشر استعمال ہوتا ہے اور یہ دونوں مشینیں گندم کو بہتر طریقے سے صاف کرتی ہیں مگر اس پہ خرچ زیادہ آتا ہے
- ایسے زمیندار جو دو سے پانچ ایکڑ کاشت کرتے ہیں تو وہ چھوٹا تھریشر استعمال کریں جسکو دو آدمی آسانی سے دوسرے کھیت منتقل کر سکیں۔ سائیکل کی طرح یا موٹر سے چلنے والے تھریشر کے استعمال کو ترجیح دینی چاہیے۔ علاوہ ازیں ایک مشین اور بھی ہے جو ٹریکٹر کے سامنے گھومتے ہوئے گندم کی کٹائی کرتی ہے۔

بھوسے کا استعمال

جھاڑ کے بعد بھوسے کو ایک جگہ اکٹھا کیا جاتا ہے جسے جانوروں کے لیے بطور چارہ، بیٹھنے کی جگہ بنانے اور کمپوسٹ بنانے کے لیے استعمال میں لایا جاتا ہے۔

- جب اناج کو مزید خشک کرنے کے لیے بچھایا جاتا ہے تو اس میں بھوسہ، ٹوٹے ہوئے دانے اور چھوٹے کنکر ہوتے ہیں جن کو بعد میں صاف کرنا چاہیے۔
- روایتی طور پر پاکستان میں بھوسے کو دودھ دینے والے جانوروں کے چارے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے اور اس کا رجحان گزشتہ چند سالوں میں بڑھ گیا ہے۔ زیادہ تر بھوسہ دودھ دینے والی گائے کو دیا جاتا ہے لیکن خشک گائے (دودھ نہ دینی والی) کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے۔

بھوسہ زیادہ تر گندم کا ہی ہوتا ہے لیکن اس میں جنگلی جئی، باجرہ اور دوسری جڑی بوٹیاں بھی شامل کی جاتی ہیں۔ بھوسے کے استعمال سے دودھ دینے والے جانوروں کی غذائی توانائی کی کمی کو پورا کیا جاسکتا ہے۔